سوال

بن حجر رضی اللہ عنہ کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

للہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی روایت عدم رفع الیدین کے بارے میں بتائیں کہاں تک صحیح ہے ؟ فقہ حنفی اور حدیث کا تقابل بھی چند مسائل میں بتائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن کے عظیم شہزادے تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے آنے سے تین دن قبل ان کے متعلق بشارت دی جیسا کہ کتاب الثقات لابن حبان ۳/۴۲۵، ٤۲٤ اور کتاب مشاہیر علماء الامصار لابن حبان کے ص [illegible]
آپ نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ان کی خدمت پر مامور فرمایا تھا اور امام [illegible] ۵/۲۷۴ قدیم میں فرمایا ہے کہ :

"ووائل بن حجر أسلم فی المدینۃ سنۃ تسع من الهجرة"

ر میں ۹ھ میں مسلمان ہوئے ''۔
ی ۱/۱۷۳، ابن خزیمہ ۱/۳۴٦، ابن حبان [illegible] اور سنن ابوداؤد وغیرہ میں ہے ۔ علامہ سندھی حنفی حاشیہ نسائی ص ۱۴۰ پر راقم ہیں ۔

ث ووائل بن حجر ممن صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر عمرہ فروایتهما الرفع عند الرکوع والرفع منہ دلیل علی بقائہ و بطلان دعوی نسخہ "

ن الحویرث اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ ان صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی عمر کے آخری حصہ میں نماز پڑھی اور ان دونوں کی روایت میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کا تذکرہ ہے جو رفع یدین کے باقی رہنے اور اس کے منسوخ ہونے کے د
حافظ ابن حجر عسقلانی تہذیب التہذیب ۳۲ [illegible]

"مات فی ولایۃ معاویۃ بن ابی سفیان"

''۔

۲ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عدم رفع الیدین کے متعلق مروی روایت ضعیف اور ناقابل حجت ہے ۔ امام عبداللہ بن مبارک نے کہا کہ یہ ثابت نہیں ۔ ترمذی ۱/۵۹ ۵۹ امام احمد نے کہا ضعیف ہے ۔ العلل ومعرفۃ الرجال ۱/۱۱۲، ۱۱۷ امام ابوحاتم رازی نے کہا (ھذا خطاء علل الحدیث امام ابن حبا
۳ فقہ حنفی اور احادیث نبویہ کیلئے مولانا محمد جوناگڑھی رحمہ اللہ کی سیف محمدی، شمع محمدی وغیرہ کا مطالعہ کریں ۔ (مجلۃ الدعوۃ اپریل/1996)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1

محدث فتویٰ